کھانے کی سنتیں



ایڈٹنگ: غلامِ رسول

یہ تمام مواد مدینہ لائبریری سے لیا گیا ہے

درود شریف کی فضیلت

سرکارِمدینۂ منوّرہ، سردارِمکّۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوسُ الاخبار ج۵ ص۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دار الکتب العربی، بیروت)

صلّوا علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

کھانے کی نیت کرلیجئے

(1) کھانے سے مقصود حصولِ لذّت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ نیّت کرلیجئے: ''میں اللہ عزّوجلّ کی عبادت پر قوّت حاصل کرنے کیلئے کھارہا ہوں۔'' یاد رکھئے! کھانے میں عبادت پر قوّت حاصل کرنے کی نیّت اُسی صورت میں سچّی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سِرے سے نیّت ہی بے معنیٰ ہوجائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوّت حاصل ہونے کے بجائے مزید سستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سنّت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ بغیر بھوک کے کھانے سے طبیعت الٹا صحت خراب اور دِل بھی سخت ہوجاتا ہے۔ حضرتِ سیّدنا شیخ ابو طالب مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک روایت میں ہے بھوک کی حالت میں کھانا برص پیدا کرتا ہے۔

(قوت القلوب ج۲ ص۳۲۶ مرکز اہلسنت برکاتِ رضا، ہند)

(2) ایسا دستر خوان بچھایئے جس پر کوئی حرف، لفظ عبارت، یا کمپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

روزی میں برکت کا نسخہ

(3) کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوئیے، صرف ایک ہاتھ یا انگلیاں دھونا سنّت نہیں، کلّیاں کرکے منہ کا اگلا حصّہ بھی دھولیجئے مگر کھانے سے قبل دھوئے ہوئے ہاتھ تولیہ وغیرہ سے نہ پونچھئے۔ سرکارِمدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: '' کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا یعنی ہاتھ منہ دھونا رزق میں کشادگی کرتا اور شیطان کو دُور کرتا ہے۔''

(کنز العمال ج۱۵ ص۱۰۶ حدیث ۴۰۷۵۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اگر کھا(4) کیلئے کسی نے منہ نہ دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سنت ترک کر دی۔ ہاں جُنُبی (یعنی بے غسلے) نے اگر منہ نہ دھویا تو مکروہ ہے اور حیض والی کا بغیر دھوئے کھانا مکروہ نہیں۔

(بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

(5) کھانے سے قبل بچھا دیجئے اور الٹا پاؤں بچھا کر سیدھا کھڑا رکھئے یا سُرین پر بیٹھ جائیے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھئے یا پھر دو زانو بیٹھ جائیے، ان تینوں میں سے جس طرح بھی بیٹھیں گے سنت ادا ہو جائے گی۔

پردے میں پردہ کی عادت بنائیے

(6) اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سبھی چادر یا کُرتے کے دامن کے ذریعے پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے تنگ ہوئے یا کُرتے کا دامن اٹھا تو گھر کے افراد وغیرہ بد نگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ اگر "پردے میں پردہ" کر کے دو زانو بیٹھیں تو سنت بھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔ کھانے کے علاوہ بھی بیٹھنے میں پردے میں پردہ کی عادت بنائیے۔

(7) چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سنت نہیں اسے کہتے ہیں پیٹ باہر نکالنا۔

(8) ہر لقمہ سے قبل بسم اللہ الرحمٰن اور تیسرے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیجئے۔

(اِحیاء العلوم ج ۲ ص ۶ دار صادر بیروت)

(9) بسم اللہ بلند آواز سے پڑھئے تاکہ دوسروں کو بھی یاد آ جائے۔

(10) شروع کرنے سے پہلے یہ دُعاء پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہو گا تو اِن شاءَ اللہ عَزّوَجَلّ اثر نہیں کریگا۔ دُعا یہ ہے:-

بسم اللہ وبا اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء یا حیی یا قیوم۔

(کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جسکے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

(11) اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو دورانِ طعام یاد آنے پر اس طرح کہہ لیجئے:-

بسم اللہ اولہٗ و آخرہٗ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے کھانے کی ابتداء اور انتہاء۔

کھاتے ہوئے بھی ذکراللہ جاری رکھئے

(12) جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا یا واجد تو یہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دُور ہوگی۔ یا

(13) ہر لقمہ سے قبل '' اللہ'' یا'' بسم اللہ'' کہتے جائیے تاکہ کھانے کی حرص ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے غافل نہ کر دے۔ ہر دو لقمہ کے درمیان الحمد للہ یا واجد کہتے جانا بہتر ہے، اِس طرح ہر لقمہ کا آغاز بسم اللہ سے، بیچ میں یا واجد اور ختم لقمہ پر حمد کی ترکیب ہو جائے گی (اگر چہ کچا پیاز، کچا لہسن، کچی مولی وغیرہ کوئی بد بودار چیز شامل ہو تو ادب کا تقاضا ہے اب بد بودار منہ سے ذکر اللہ نہ کریں اگرچہ ذکر اللہ کرنا جائز رہے۔

(14) مٹی کے برتن میں کھانا افضل ہے جو اپنے گھر میں مٹی کے برتن بنواتا ہے فرشتے اُس گھر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔ (ردالمحتار ج۹ ص ۵٦٦ دار المعرفۃ بیروت) (15) سالن یا چٹنی کی پیالی روٹی پر مت رکھئے۔ (ردالمحتار ج۹ ص ۵٦۲)

(16) ہاتھ یا چھری روٹی سے نہ پونچھئے۔ (الفتاوی الہندیۃ علی ہامش الفتاوی الھندیۃ ج٦ ص ۳٦۵) (17) زمین پر دستر خوان بچھا کر کھانا سنّت ہے۔ ٹیک لگا کر، ننگے سر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر، جوتے پہن کر، لیٹے لیٹے یا چار زانو (یعنی چوکڑی مار کر) بیٹھ کر کھانا مکروہ ہے۔

(18) روٹی اگر دستر خوان پر آگئی تو سالن کا انتظار کئے بغیر کھانا شروع فرمادیجئے۔ (ردالمحتار ج۹ ص ۵٦۲ دار المعرفۃ بیروت)

(19) اوّل آخر نمکین کھانا سنّت ہے کہ اس سے ستّر بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔ (ایضاً)

(20) روٹی ایک ہاتھ سے نہ توڑنا سنّت ہے کہ یہ متکبروں کا طریقہ ہے۔

(21) روٹی اُلٹے ہاتھ میں پکڑ کر سیدھے ہاتھ سے توڑنا سنّت ہے کہ یہ سنّت ہے۔ فتاویٰ رضویہ جلد 21 صفحہ 669 پر ہے: '' بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ میں روٹی لیکر دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا تکبّر کیلئے ہے'' بڑھا کر تھال یا سالن کے برتن کے عین بیچ میں اوپر ہی لے کر بلکہ روٹی وغیرہ توڑنے کی عادت بنانا بہتر ہے۔ اِس طرح اجزاء کھانے ہی میں گریں گے ورنہ دستر خوان پر گر کر ضائع ہو سکتے ہیں۔

(22) اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا، لینا، دینا، شیطان کا طریقہ ہے۔

تین انگلیوں سے کھانے کی عادت ڈالئے

(23) تین اُنگلیوں سے کھانا سنّت ہے۔ حضور ﷺ تین اُنگلیوں (یعنی بیچ والی، شہادت کی اور انگوٹھے) سے کھانا تناول فرماتے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں تو ابتداءً سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی (اور اس کے برابر والی کو جسے بِنصر کہتے ہیں) کو خم کر کے اس میں ربر بینڈ پہن لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں اُنگلیوں سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے گی تو ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ربر وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت سیّدنا مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری فرماتے ہیں پانچ اُنگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔ (مرقاۃ ج ۸ ص ۹ دار الفکر بیروت) اگر چاول کے دانے جدا جدا ہوں اور تین اُنگلیوں سے نوالہ بننا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ اُنگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

روٹی کا کنارا توڑنا

(24) روٹی کا کنارہ توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصّہ کھا لینا اِسراف ہے۔ ہاں اگر کنارے کچّے رہ گئے ہیں اور اِس کے کھانے سے نقصان ہو گا تو توڑ سکتا ہے، اِسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھا لیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں، یہی حکم اس کا بھی ہے کہ روٹی میں جو حصّہ پھولا ہوا ہے اُسے کھا لیتا ہے باقی کو چھوڑ دیتا ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۰)

دانت کا کام آنت سے مت لیجئے

(25) خوب چبا کر کھائیے اور اس احتیاط کے ساتھ کہ چپڑ چپڑ کی آواز پیدا نہ ہو اگر اچھی طرح چبائے بغیر نگل جائیں گے تو ہضم کرنے کیلئے مِعدہ کو سخت محنت کرنی پڑے گی اور نتیجۃً طرح طرح کی بیماریوں کا سامنا ہو گا لہٰذا دانتوں کا کام آنتوں سے مت لیجئے۔

(26) جب تک لقمہ حلق سے نیچے نہ اُتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ نہ بڑھائیے کہ ایسا کرنا اُتاولا پن اور لقمہ اٹھا لینا کھانے کی حِرص کی علامت ہے۔

(27) روٹی کو دانتوں سے کاٹ کر کھانا نہایت درجہ معیوب اور بے برکتی کا باعث ہے، یوں ہی کھڑے کھڑے کھانا نصارٰی کا طریقہ ہے۔ (سنّی بہشتی زیور ص ۵۶۵)

کھانا کھانے میں پھل پہلے کھانے چاہئیں

(28) ہمارے یہاں پھل آخر میں کھانے کا رواج ہے جبکہ حُجّۃُ الاِسلام حضرتِ سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: پھل اگر ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبّی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ موافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہٰذا ان

کو مِعدے کے نچلے حصّے میں ہو۔ ا چاہئے تر قرآنِ پاک سے بھی پھل کے مُقدّم (یعنی پہلے آنا) ہی حاصِل ہوتی ہے چنانچہ پارہ 27 سورۃُ الواقِعہ کی آیت نمبر 20، 21 اِرشاد ہوتا ہے:۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ (پ ۲۷ الواقعہ ۲۰، ۲۱)

ترجَمۂ کنزالایمان: میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں (احیاءُ العلوم ج ۲ ص ۲۱)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولیٰنا شاہ امام احمد رضا خاں علیہ رحمۃُ الرّحمٰن روایت نقل کرتے ہیں کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔'' (فتاوٰی رضویہ ج ۵ ص ۴۴۲)

تربوز کے مکمّل چھلکے چاریاں اور گول دھبّے ہوں تو اس کا سبز رنگ جتنا گہرا ہوگا اُتنا ہی اِن شاءَ اللہ عزوجل اندر سے لال اور میٹھا نکلے گا۔ کہتے ہیں تربوز پر ہلکا سا ہاتھ مارنے پر مدّھم سی آواز آنا اس کے عمدہ اور پکّے ہونے کی علامت ہے۔

کھانے کو عیب مت لگایئے

کھانے میں (29) کسی قسم کا عیب نہ لگایئے مثلاً یہ مت کہئے کہ مزیدار نہیں (لذیذ نہیں)، کچّا رہ گیا ہے، نمک کم ہے، تیکھا ہے یا پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پسند ہے تو کھا لیجئے، ورنہ ہاتھ روک لیجئے۔ پکانے والے کو صرف اصلاح کی نیّت سے ہدایت دینا مقصود ہو تو تنہائی میں سمجھانے میں مضائقہ نہیں۔

پھلوں کو عیب لگانا زیادہ برا ہے

(30) پھلوں کو عیب لگانا انسان کے پکائے ہوئے کھانے کے مقابلے میں زیادہ بُرا ہے کہ کھانا پکانے میں انسانی ہاتھوں کا زیادہ دخل ہے جبکہ پھلوں کے معاملے میں ایسا نہیں۔

(31) کھانے یا سالن وغیرہ کے بیچ میں سے مت لیجئے کہ بیچ میں برکت نازِل ہوتی ہے۔

(32) اپنی طرف سے کھایئے، ہر طرف ہاتھ مت ماریئے۔

(33) ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اُٹھا سکتے ہیں۔

صلّوا علی الحبیب! صلی اللہ تعالٰی علٰی محمد

کھانے کے دوران اچھی باتیں کیجئے

(34) کھانا کھاتے ہوئے اچھّا سمجھ کر چُپ رہنا آتش پرستوں کا طریقہ ہے، ہاں بولنے کو جی نہیں چاہ رہا تو حَرَج نہیں، یوں ہی فُضول گوئی ہر حال میں نامناسب ہی ہے، لہٰذا کھانے کے دوران اچھّی اچھّی باتیں کرتے جائیے۔ میرے مدنی مُنّا جب بھی گھر میں مل جُل کر یا مہمانوں وغیرہ کے ساتھ کھا رہے ہوں تو پہلے کی سنّتیں بیاں کیجئے۔ رہے نصیب!
کھانے کے آداب۔ مدنی پھولوں کی حسبِ ضرورت فوٹو کاپیاں فریم کروا کر یا گتّے پر چھپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔
(35) کھانے کے دوران اِس قسم کی گفتگو سے لوگوں کو گھِن آئے مثلاً دَست، پیچش، قَے وغیرہ کا ذکر مکروہ ہے۔
(36) کھانا کھانے والے کے لقمے میں نظر نہ رکھے۔

اچھی اچھی بوٹیاں ایثار کیجئے

(37) کھانے میں سے اچھّی اچھّی بوٹیاں چھانٹ لینا یا مل کر کھا رہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی جلدی نگلنا کہ کہیں جا میں ان یا اپنی طرف زیادہ کھائیں۔ سمیٹ لینا اَلغَرَض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بد ظن کرنا ہے اور یہ بے مُروّتی اور حرص ہیں کا نتیجہ ہے۔ اچھّی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہلِ خانہ کیلئے ایثار کی نیّت سے ترک کریں عزّوجلّ تو ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دوجہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلّم کا فرمانِ ہے: جو شخص چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اس خواہش کو روک کر (دوسروں کو) اپنے اوپر ترجیح دے، تو اللہ عزّوجلّ اِسے بخش دیتا ہے۔ (اتحاف السادہ ج ۹ ص ۷۷۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

گرے ہوئے دانے کھالینے کے فضائل

(38) کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ گر جائے تو اُٹھا کر پُونچھ کر کھا لیجئے کہ مغفرت کی بشارت ہے۔
(39) حدیثِ پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑے اُٹھا کر کھائے وہ فَراخی (یعنی خوش حالی) ندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں کم عقلی سے حفاظت رہتی ہے۔ (کنز العمّال ج ۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۱۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)
(40) حُجّۃُ الاسلام حضرت سیّدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نقل فرماتے ہیں، "روٹی کے ٹکڑوں اور ریزوں کو چن لیجئے اِن شاءَ اللہ عزّوجلّ خوش حالی نصیب ہو گی۔ بچے صحیح وسلامت اور بے عیب ہوں گے اور وہ ٹکڑے حوروں کا مہر بنیں گے۔" (اِحیاءُ العلوم ج ۲ ص ۷)
(41) گری ہوئی روٹی کو اُٹھا کر چومنا جائز رہے۔

(42) روٹی کے ٹکڑے جو خوانے وغیرہ پر گر گئے انہیں مرغیوں، چڑیوں، گائے یا بکری وغیرہ کو کھلا دینا چاہئے یا ایسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں کہ چیونٹیاں کھالیں۔

کھانے میں پھونک مارنا منع ہے

(43) کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریئے کہ بے برکتی ہوگی، زیادہ گرم کھانا مت کھایئے کھانے کے قابل ہوجانے کا انتظار فرمالیجئے۔ (رد المحتار ج۹ ص ۵۶۲ وغیرہ) (44) کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلود ہونے کے سبب اُلٹے ہاتھ میں پیالہ تھام کر سیدھے ہاتھ کی انگلی مس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

پانی چوس کر پینا سیکھئے

(45) پانی یا کوئی سا مشروب ہمیشہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے میں آواز پیدا نہ ہو کوئی پانی مشروب بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے۔ افسوس چوس کر پینے والی سنّت پر شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، سنّت پر عمل کیلئے مکرم! فرما یئے اور اس سنّت کو اپنائیے۔ سگِ مدینہ عفی عنہ کے تجربہ کے مطابق گلاس کے بجائے مٹی کے پیالے میں چوس کر پانی پینا آسان ہے۔

(46) کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا ترک کردیجئے۔

لذّت صرف زبان کی جڑ تک ہے

(47) ڈٹ کر کھانا سنّت نہیں۔ زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو سمجھایئے کہ صرف زبان کی نوک سے جڑ تک لذّت رہتی ہے، حلق میں پہنچتے ہی لذّت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر کے ذائقے کی خاطر سنّت کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے عبادت میں سستی آتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے، پیٹ بڑھ جاتا ہے اور موٹاپا آجاتا ہے۔ قبض، گیس، بلڈ پریشر، شوگر، فالج اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔

(48) کھانے کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی اُنگلی اور آخر میں انگوٹھا تین تین بار چاٹئے۔ سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کھانے کے بعد مبارک اُنگلیوں کو تین مرتبہ چاٹتے تھے۔ (شمائل ترمذی ص ۹۶ حدیث ۱۳۳ دار احیاء التراث العربی بیروت)

برتن چاٹ لیجئے

(49) برتن بھی چاٹ لیجئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: کھانے کے بعد جو شخص برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اُس کیلئے دُعاء کرتا ہے اور کہتا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے جہنّم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تُو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔'' (کنزُ العُمّال ج۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۲۲) اور ایک روایت میں ہے کہ برتن اُس کیلئے اِستغفار کرتا ہے۔ (سنن ابنِ ماجہ ج ۴ ص ۱۴ حدیث ۳۲۷۱، دار المعرفۃ بیروت) (50) جس برتن میں کھایا اِس کو چاٹنے کے بعد دھو کر پی لیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملیگا۔ (اِحیاءُ العُلُوم ج۲ ص ۷)

دھوکر پینے کا طریقہ

(51) برتن چاٹ کر دھونا اُسی وقت کہلائے گا کہ غذا کا کوئی جُز اور شوربے کا اثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہٰذا تھوڑا سا پانی ڈالکر برتن کے اُوپر سے لیکر نیچے تک ہر طرف اُنگلی وغیرہ سے اچھّی طرح دھو کر پینا چاہیئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں گے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ برتن خوب صاف ہو جائیگا۔

(52) پینے کے بعد رِکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہوا پانی بھی اُنگلی سے جمع کر کے پی لینا چاہیئے، ایسا نہ ہو کہ کھانے کا کوئی ذرّہ ہی کہیں چپکا رہ جائے اور اسی میں بَرَکت بھی چلی جائے! کہ حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، ''تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصّے میں بَرَکت ہے۔'' (صحیح مسلم ص ۱۱۲۳ حدیث ۲۰۳۴ دار ابن حزم بیروت) (53) کے شوربے سے آلودہ کٹورے، چمچ نیز چائے، لسّی، پھلوں کے رس (JUICES) شربت اور دیگر مشروبات کے آلودہ، پیالے، گلاس اور جگ وغیرہ کو دھو پی کر اِسی طرح صاف کر لیجئے۔ کہ غذا کا کوئی ذرّہ یا اثر باقی نہ رہے اور یوں خوب بَرَکتیں لوٹئے۔

(54) گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجود خوامخواہ پھینک کر ضائع کر دینا اسراف ہے اور اسراف حرام۔ (سنّی بہشتی زیور ص ۵۶۷ فرید بُک اسٹال، مرکز الاولیاء لاہور، مُلَخَّصاً)

پینے کے بعد گلاس یا کٹورے کو رکھ دیجئے۔ چند لمحوں کے بعد دیکھیں گے تو مشروب کے چند قطرے برتن کی دیواروں سے اُتر کر پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، اُس کو پی لیجئے ورنہ ضائع ہو سکتا ہے۔

(55) کھانے کے آخِر میں اَلحمدُ للہ کہئے۔ اوّل آخِر ماثور (یعنی قراٰن و حدیث کی دعائیں) بھی یاد ہوں تو پڑھ لیجئے۔

(56) صابون سے اچھّی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

کھانے کے بعد مسح کرنا سنّت ہے

(57) حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے کہ (کھانے سے فراغت کے بعد) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے کلائیوں اور سرِاقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: "عکراش! جس چیز کو آگ نے چھوا (جو آگ سے پکائی گئی ہو) اُس کے کھانے کے بعد یہ وُضو ہے۔" (سنن ترمذی ج ۳ ص ۳۳۵ حدیث ۱۸۵۵)

(58) کھانے کے بعد دانتوں کا خِلال کیجئے۔

پچھلے گناہ معاف

(59) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص کھانا کھائے اور یہ کلمات کہے تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں:۔

دعا کے وہ کلمات یہ ہیں:۔ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔"

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھلایا اور میری کسی طاقت و قُوّت کے بغیر مجھے یہ رِزق عطا فرمایا۔" (سنن ترمذی ج ۵ ص ۲۸۴ دارالفکر بیروت)

(60) کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔ (سنن ابوداود، ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰ داراحیاء التراث العربی بیروت)

(61) اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے:۔ اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۲۶ حدیث ۲۰۵۵ المکتبۃ العصریۃ، بیروت) ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔

(62) دودھ کے علاوہ کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھئے:۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے اِس کھانے میں بَرکت عطا فرما اور اِس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (سنن ابوداود، ج ۳ ص ۴۷۵ حدیث ۳۷۳۰)

(63) دودھ پینے کے بعد یہ دُعا پڑھئے:۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ (ایضاً)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے لئے اِس میں بَرَکت دے اور ہمیں اِس سے زیادہ عطا فرما۔

(64) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو حلوا، شہد، سِرکہ، کھجور، تربُوز، ککڑی اور لوکی (کدّو شریف) بہت پسند تھے۔

(65) اللہ کے محبوب عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو بکرے کے گوشت میں دستی (بازو) گردن اور کمر کا گوشت مرغوب تھا۔

(66) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کبھی کھجور اور کھیرا یا کھجور اور ککڑی یا کھجور اور روٹی ملا کر تناوُل فرماتے تھے۔

(67) کھرچن سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو پسند تھی۔

(68) ثرید یعنی سالن کے شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کے ٹکڑے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو بہت پسند تھے۔

(69) بیچ والی انگلی کلمے والی انگلی اور انگوٹھا ان تین انگلیوں سے کھائیے۔ متکبّرین کا طریقہ ہے تین انگلیوں سے کھانا انبیاء علیہم السلام کی سنّت ہے۔

کتنا کھائیے؟

(70) بھوک کے تین حصّے کر لیجئے۔ ایک حصّہ کھانا، ایک حصّہ پانی ایک حصّہ ہوا۔ مثلاً تین روٹی میں سَیر ہو جاتے ہیں تو ایک کھا لیجئے۔ ایک روٹی جتنا پانی اور باقی ہوا کیلئے خالی چھوڑ دیجئے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھا لیا تو مُباح ہے کوئی گناہ نہیں۔ مگر کم کھانے کی دینی و دُنیوی بَرَکتیں مرحبا! تجرِبہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اِن شاءَ اللہ عزوجل پیٹ ایسا دُرُست ہو جائے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ اللہ عزوجل ہم سب کو پیٹ کا قُفلِ مدینہ نصیب فرمائے۔ یعنی حرام سے بچنے اور حلال کھانا بھی ضرورت سے زیادہ کھانے سے بچائے۔

امین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

قیلولہ سنّت ہے

(71) دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد قیلولہ کیجئے، دوپہر کے وقت لیٹنے کو قیلولہ کہتے ہیں اور یہ رات کو عبادت کرنے والوں کے لئے سنّت ہے کہ اس سے رات کی عبادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ شام کو کھانے کے بعد کم از کم 150 قدم چلئے۔ شام کے کھانے کے بعد مطلقاً ٹہلنا بہتر ہے اور یہ ڈیڑھ سو قدم چلنے کا قول اطبّاء کا ہے۔

(72) کوئی بھی چیز کھانے یا پینے کے بعد اَلحمدُ لِلّٰہ ضرور کہئے۔

(73) دسترخوان اٹھائے جانے سے پہلے مت اُٹھئے۔

(74) کھانے کے بعد ہاتھ صابُوں سے اچھّی طرح دھو کر پونچھ لیجئے۔

(75) کھانے کے بعد ہاتھ پُونچھنا سُنّت ہے۔

(76) تولیہ سے ہاتھ پُونچھ سکتے ہیں۔ پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ مت پُونچھئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام احمد رضا خاں علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن اہلِ تجربہ کا قول نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دامن (یا آنچل) سے ہاتھ پونچھنا بھول پیدا (یعنی حافظہ کمزور) کرتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ جلد اوّل حصہ اوّل ص ۳۳۴ تا ۳۳۵ پرانا ایڈیشن) پہنے کے لباس یا عمامہ سے چکنے یا بدبودار ہاتھ پونچھنا جائز نہیں کہ اِس طرح وہ لباس وغیرہ خراب ہو جائے گا اور مال کو خراب کرنا جائز نہیں۔
(ایضاً ص ۳۳۵)

برکت اُڑانے والے افعال

(77) خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جس برتن میں کھانا کھایا ہے اُس میں ہاتھ دھونا یا ہاتھ دھو کر سُرتے یا تہبند کے دامن یا آنچل سے پُونچھنا برکت کو اُڑا دیتا ہے۔ (سنّی بہشتی زیور ص ۵۷۴، ۵۸۱)

(78) کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش کرنا یا زیادہ وزنی چیز اُٹھانا، گھسیٹنا وغیرہ سخت محنت کے کام سے آنتیں اُتر جانے، اپینڈکس ہو جانے یا پیٹ بڑھ جانے کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

(79) کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بلند آواز سے کہئے جب سب کھانے سے فارغ ہو چکے ہوں ورنہ آہستہ کہئے۔ (رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۵۶۲) کھانے کے بعد دعائیں اگر مل کر پڑھنی ہوں تو اُسی وقت پڑھائی جائیں جب ہر فرد فارغ ہو چکا ہو ورنہ جو کھا رہا ہے وہ شرمندہ ہو گا۔

کسی کے درخت کا پھل کھانا کیسا؟

(80) باغ میں پھل گِرے ہوئے ہیں تو جب تک مالکِ باغ کی اِجازت نہ ہو، پھل نہیں کھا سکتا اور اجازت دونوں طرح ہو سکتی ہے۔ صراحۃً اجازت ہو مثلاً مالک نے کہہ دیا کہ گرے ہوئے پھلوں کو کھا سکتے ہو یا دَلالۃً اجازت ہو یعنی وہاں ایسا عُرف وعادت ہے کہ باغ والے گِرے ہوئے پھلوں سے لوگوں کو منع نہیں کرتے۔ درختوں سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں مگر جب کہ پھلوں کی کثرت ہو اور معلوم ہو کہ توڑ کر کھانے میں مالک کو ناگواری نہیں ہو گی تو توڑ کر بھی کھا سکتا ہے۔ مگر کسی صورت میں یہ اجازت نہیں کہ وہاں سے پھل اُٹھالائے (فتاوٰی عالمگیری ج ۵ ص ۳۴۰، کوئٹہ) اِن سب صورتوں میں عُرف کا لحاظ ہے اور اگر عُرف وعادت نہ ہو یا معلوم ہو کہ مالک کو ناگواری ہو گی تو گرے ہوئے پھل بھی کھانا جائز نہیں۔

بغیر پوچھے کھانا کیسا؟

(81) دوسرے کے گھر گیا کوئی چیز پکی ہوئی ملی خود لیکر کھالی یا اُس کے باغ میں گیا اور پھل توڑ کر کھا لیے اگر معلوم ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا تو کھانا جائز ہے مگر یہاں اچھی طرح غور کر لینے کی ضرورت ہے، بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ سمجھتا ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا حالانکہ اُسے ناگوار ہے۔ (فتاوی عالمگیری ج ۵ ص ۳۳۹، کوئٹہ)

(82) ذبیحہ کا مغز ممنوع ہے لہٰذا پکاتے وقت گردن، چانپ اور پیٹھ کی ریڑھ کی ہڈی کے گوشت کو اچھی طرح دیکھ کر حرام مغز الگ کر لیجئے۔

(83) مرغی کا مغز بہت باریک ہوتا ہے اس کے نکالنے میں حرج ہے لہٰذا پکانے میں رہ گیا تو مضائقہ نہیں۔ مگر کھایا نہ جائے، اسی طرح مرغی کی گردن کے پٹھے اور کالی ڈوری نُما خون کی رگیں بھی نہ کھائیں۔

(84) ذبیحہ کا "غُدُود" یعنی گانٹھ، گلٹی (کھلی) مکروہِ تحریمی ہے لہٰذا پکانے سے قبل ہی اس کو نکال دیجئے۔

مرغی کا دل

(85) مرغی کا دِل پھینکنا نہیں چاہئے۔ لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیجئے۔

پکی ہوئی خون کی رگیں مت کھایئے

(86) ذبیحہ کے گوشت کے اندر گیا جو خون لگا رہ گیا ہے مگر اُس خون کا کھانا ممنوع ہے۔ لہٰذا گوشت کے وہ حصّے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کی گردن، پَر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نَسیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔

"بسم اللہ کرو" کہنا سخت ممنوع ہے

(87) کوئی کھانا کھا رہا ہے دوسرا آیا پہلے نے اُس آنے والے سے کہا: "آؤ کھانا کھا لو" دوسرے نے کہا: "بسم اللہ کرو!" یہ بہت سخت ممنوع ہے ایسے موقع پر دُعائیہ الفاظ کہنے چاہئیں مثلاً کہے: "اللہ عَزَّوَجَلَّ برکت دے۔" (ماخوذ از بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

سڑا ہوا گوشت کھانا حرام ہے

(88) گوشت سڑ گیا تو اُس کا کھانا حرام ہے۔اِسی طرح جو کھانا خراب ہو جائے وہ بھی نہیں کھا سکتے۔خراب ہونے کی علامت یہ ہے کہ اُس میں پھپھوندی، بدبُو یا کھٹّی بُو پیدا ہو جاتی ہے۔اگر شوربہ ہو تو اُس پر جھاگ بھی آ جاتا ہے۔دالیں، کھچڑا اور کھٹائی والا سالن جلد خراب ہو جاتا ہے۔

ثابت ہری مرچیں

(89) کھانے کے اندر پکی ہوئی ثابت ہری یا سُرخ مرچیں کھاتے وَقت پھینک دینے کے بجائے ممکن ہو تو پہلے سے چُن کر الگ کر دیجئے اور پیس کر دوبارہ کام میں لایئے۔اِسی طرح پکے ہوئے گرم مسالے بھی اگر قابلِ استعمال ہوں تو ضائع نہ کیجئے۔

بچی ہوئی روٹیوں کا کیا کریں؟

(90) بچی ہوئی روٹی اور شوربہ وغیرہ پھینکنا اِسراف ہے۔مرغی، بکری یا گائے وغیرہ کو کھلا دیں۔چند روز کی بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑے کر کے شوربے میں پکا لیجئے۔اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین کھانا بن جائیگا۔

کیکڑا اور جھینگا کھانا کیسا؟

(91) مچھلی کے علاوہ پانی کے تمام جانور حرام ہیں۔جو مچھلی بغیر مارے خود ہی مر کر پانی میں اُلٹی تیر گئی وہ حرام ہے، کیکڑا کھانا بھی حرام ہے، جھینگے میں اختلاف ہے کھانا جائز ہے مگر بچنا افضل۔

(92) ٹِڈّی مری ہوئی بھی حلال ہے۔ٹِڈّی اور مچھلی بغیر ذبح کے حلال ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلی اللہ تعالٰی علٰی محمد

تُوبُوا اِلَی اللہ! اَستَغفِرُاللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلی اللہ تعالٰی علٰی محمد